سپریم کورٹ رپورٹس (1997)

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

ایل۔وی۔ویشوانتھن وغیرہ

11 نومبر 1997

[سجاتا وی۔منوہر اور ایم۔جگن نادھا راو، جسٹسز]

ملازمت قانون:

سینٹرل سول سروسز (پنشن) رولز 1972 / بنیادی اصول۔ قاعدہ 33 / قاعدہ 9(21) دفتری دستاویز کی تاریخ۔ 14.4.1987 -سبکدوشی کے فوائد-محاسبہ افسران-ڈیپوٹیشن پر-ملازمت سے سبکدوشی-پنشن کا حساب بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جس میں ڈیپوٹیشن الاؤنس شامل نہیں ہے-دستاویز پر سابقہ اثر-ٹریبونل کی طرف سے رد کیا گیا-منعقد: ٹریبونل نے 14.4.1987 کے دفتری دستاویز کو منسوخ کرنے میں غلطی کی، دفتری دستاویز کے سابقہ کاروائی سے کوئی تعصب پیدا نہیں ہوا-ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دیا گیا۔

جواب دہندگان محاسبہ افسران تھے جو ریٹائرمنٹ سے پہلے سکریٹریٹ میں ڈیپوٹیشن پر تھے۔ دونوں جواب دہندگان نے والدین کے دفتر میں اپنی تنخواہ برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ڈیپوٹیشن الاونس کا انتخاب کیا۔ ان کی ریٹائرمنٹ کے وقت، سینٹرل سروس (پنشن) رولز 1972 کے قاعدہ 33 کے تحت، پنشن کے حساب کے مقصد کے لئے تنخواہ کی تعریف بنیادی اصول 9(21) میں بیان کردہ تنخواہ سے کی گئی تھی۔ پنشن کے حساب کے مقصد کے لئے خصوصی تنخواہ کے طور پر سمجھا جانے والا ڈیپوٹیشن الاونس شامل کیا گیا تھا۔ چوتھے پے کمیشن کے بعد، دفتری میمورنڈم کی تاریخ 14.4.1987 کو پنشن قواعد میں ترمیم کی گئی۔ ترمیم کے مطابق بنیادی

قاعدہ 9(21) کی صرف ذیلی شق (1) بنیادی تنخواہ پر مشتمل ہوگی جس میں ذیلی شق (2) اور (3) شامل نہیں ہوں گی۔لہذا، 9(21)(اے)(ایل) کے تحت بنیادی تنخواہ کا حساب ڈیپوٹیشن الاؤنس کو چھوڑ کر کیا جائے گا۔ان تبدیلیوں کو 1.1.1986 سے سابقہ طور پر نافذ کیا گیا تھا۔جواب دہندگان نے پنشن قوانین میں سابقہ ترمیم کو ٹریبونل کے سامنے چیلنج کیا۔ٹریبونل نے 14.4.1987 کی آفس میمورنڈم کی سابقہ کارروائی کو منسوخ کر دیا۔

لہذا موجودہ اپیل۔

اپیل کنندہ یونین آف انڈیا کا موقف یہ تھا کہ چوتھے پے کمیشن کی رپورٹ کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں کو ایک پیکج کے طور پر لیا جانا چاہیے اور وہ اس پیکج کے کسی حصے کو مسترد نہیں کر سکتے جو ان کے لیے نقصان دہ ہو،مزید یہ دعویٰ کیا گیا کہ اختیارات دیے گئے تھے۔جواب دہندگان کو یا تو اپنے نظرثانی شدہ تنخواہ پیمانے اور پرانے فوائد کو برقرار رکھنے کے لیے یا اپنے نئے تنخواہ پیمانے کا انتخاب کرنے اور نئی سکیم کے مطابق فوائد حاصل کرنے کے لیے۔اس طرح اگر دستاویزات کی سابقہ کارروائی کسی تعصب کا سبب بنتی ہے،تو ملازم اسے مسترد کر سکتا ہے اور اپنے پرانے فوائد کو برقرار رکھ سکتا ہے۔

مدعا علیہ ملازمین کی دلیل یہ تھی کہ پنشن رولز میں سابقہ ترمیم کے ذریعے ڈیپوٹیشن الاؤنس کو ان کی تنخواہوں کے حصے کے طور پر شامل کرنے کا ان کا حق چھین لیا گیا ہے۔انہوں نے دلیل دی کہ پنشن قوانین کے اس طرح کے سابقہ نفاذ کو من مانی اور آئین ہند کے آرٹیکل 14 اور 16 کی خلاف ورزی کے طور پر خارج کیا جانا چاہئے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد 1.1 : دفتری دستاویز کے سابقہ آپریشن کو نقصان دہ نہیں سمجھا جا سکتا کیونکہ اس نے ملازمین کے ساتھ کسی بھی حقیقی تعصب کو روکنے کے لئے ایک واضح اہتمام کیا ہے۔اس لئے سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کا فیصلہ، جہاں تک اس نے 14.4.1987 کے دفتری دستاویز کے سابقہ آپریشن کو کالعدم قرار دیا ہے۔ (118-بی-ڈی)

1.2۔ تنخواہوں میں اضافے اور پنشن کا حساب لگانے کے نئے فارمولے کے درمیان واضح گٹھ جوڑ ہے۔ دونوں کو 1.1.1986 سے سابقہ اثر دیا گیا ہے۔ پنشن کے فارمولے کو تبدیل کرنے والے دفتری دستاویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو لوگ 1.1.1986 کے بعد لیکن دفتری دستاویز کے اجراء سے پہلے ریٹائر ہوئے ہیں، ان کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ اس وقت ملنے والی تنخواہوں کی بنیاد پر اس وقت کے موجودہ قوانین کے تحت اپنی پنشن کا تعین کریں۔ اس کا اثر یہ ہے کہ (1) جو لوگ 1.1.1986 سے پہلے سبکدوش ہوئے تھے انہیں پرانے فارمولے کے مطابق پرانی تنخواہیں اور پنشن ملی (2) 30.6.1987 کے بعد سبکدوش ہونے والوں کو نئے فارمولے کے مطابق نئے پے پیمانے اور پنشن ملتی ہے اور (3) وہ لوگ جو 1.1986 اور 30.6.1987 کے درمیان سبکدوش ہوتے ہیں ان کے پاس (1) یا (2) میں شامل افراد کے ساتھ رہنے کا اختیار ہوتا ہے۔ (117-ایف-جی)

1.3۔ جواب دہندگان چاہتے ہیں کہ 1.1.1986 اور 30.6.1987 کے درمیان سبکدوش ہونے والوں کے پاس نئے تنخواہ کے پیمانے اور پنشن کا حساب لگانے کے لئے زیادہ لبرل پرانا فارمولا ہونا چاہئے جیسا کہ نئے تنخواہ کے پیمانے پر لاگو ہوتا ہے۔ اگر اسے قبول کر لیا جاتا ہے تو 1.1.1986 سے 30.6.1987 کے درمیان سبکدوش ہونے والوں کو 1.1.1986 سے پہلے سبکدوش ہونے والوں اور 30.6.1987 کے بعد سبکدوش ہونے والوں کے مقابلے میں زیادہ پنشن ملے گی۔ صرف ایک چھوٹے سے گروپ کو اس طرح کے اعلی فوائد دینے کا کوئی جواز نہیں ہے جو 1.1.1986 اور 30.6.1987 کے درمیان سبکدوش ہوا تھا۔ (113-جی؛114-اے-بی)

چیرمین، ریلوے بورڈ اور دیگران بنام سی۔ آر۔ رنگدھمیا اور دیگران، جے ٹی (1997) 7 ایس سی 180 کو لاگو نہیں کیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3343 آف 1990 وغیرہ۔

1989 کے او۔ اے۔ نمبر 31 میں سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، حیدرآباد کے 28.8.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لئے سی۔وی۔سبا راؤ کی طرف سے این۔این۔گوسوامی اور محترمہ کنوپریامترال۔

ایم۔ایس۔بالاگنیسن اور محمد طاہر صدیقی،سی اے نمبر 8851/94 میں جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا :

مسز سجاتاوی منوہر، جسٹس۔ ان دونوں اپیلوں کے جواب دہندگان 30 سال سے زیادہ کی سروس کے بعد آندھرا پردیش کے اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر سے محاسبہ افسر کے طور پر سبکدوش ہوئے۔جواب دہندگان کو ان کی سبکدوشمنٹ سے کچھ وقت پہلے آندھرا پردیش سکریٹریٹ میں ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا تھا اور وہ اپنی سبکدوشمنٹ کی تاریخ تک ڈیپوٹیشن پر رہے۔ہر شخص کو جب ڈیپوٹیشن پر بھیجا جاتا ہے تو اس کے پاس یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ یا تو والدین کے دفتر میں تنخواہ کے ساتھ ساتھ ڈیپوٹیشن الاؤنس کا انتخاب کرے یا ڈیپوٹیشن پوسٹ میں تنخواہ کے پیمانے کا انتخاب کرے۔دونوں جواب دہندگان نے والدین کے دفتر میں اپنی تنخواہ برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ڈیپوٹیشن الاؤنس کا انتخاب کیا تھا۔ 1990 کی سول اپیل نمبر 3343 (ایل وی وشوناتھن) میں مدعا علیہ 31.1.1987 کو سبکدوش ہوا جبکہ 1994 کے سول اپیل نمبر 8851 (ایم ایس سبیسن) میں مدعا علیہ 31.5.1986 کو سبکدوش ہوا۔ان کی سبکدوشمنٹ کے وقت،سینٹرل سروسز پنشن رولز کے قاعدہ 33 کے تحت، جو جواب دہندگان پر لاگو ہوتے ہیں،پنشن کے حساب کے مقصد کے لئے مراعات کو بنیادی اصول 9(21) میں بیان کردہ تنخواہ کے معنی میں بیان کیا گیا تھا۔بنیادی قاعدہ 9(21) درج ذیل ہے:

" 9(21) :(اے) تنخواہ سے مراد وہ رقم ہے جو سرکاری ملازم کی طرف سے ماہانہ وصول کی جاتی ہے:

(i) اس کی ذاتی قابلیت کے پیش نظر دی جانے والی خصوصی تنخواہ یا تنخواہ کے علاوہ، جو اس کے ذریعہ کسی عہدے کے لئے منظور کیا گیا ہو، یا جس کا وہ کیڈر میں اپنے عہدے کی وجہ سے حقدار ہو؛ اور

(ii) بیرون ملک تنخواہ، خصوصی تنخواہ اور ذاتی تنخواہ؛ اور

(iii) کوئی بھی دیگر مراعات جو صدر کی طرف سے تنخواہ کے طور پر خصوصی طور پر درجہ بندی کی جاسکتی ہیں۔

---------------------------"

یہ ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ حکومت ہند نے ڈیپوٹیشن الاؤنس کو خصوصی تنخواہ کے طور پر لیا۔ لہٰذا جواب دہندگان کی سبکدوشی کے وقت پنشن کے حساب کے مقصد سے ڈیپوٹیشن الاؤنس شامل تھا۔

چوتھی سینٹرل پے کمیشن کی رپورٹ کے بعد جون 1986 میں سرکاری احکامات جاری کیے گئے جس میں یکم جنوری 1986 سے تنخواہوں پر نظر ثانی کی گئی۔ اس کے بعد، حکومت ہند، پرسنل، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کی طرف سے 14 اپریل، 1987 کو جاری کردہ دفتری دستاویز کے تحت، دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ پنشن کو مستقل کرنے والی دفعات میں ترمیم کی گئی۔ دفتری دستاویز کے افتتاحی حصے میں یہ کہا گیا ہے کہ " چوتھے مرکزی پے کمیشن کی سفارشات پر حکومت کے فیصلوں کی پیروی کرتے ہوئے، صدر جمہوریہ کو سی سی ایس (پنشن) رولز، 1972 کے تحت پنشن، ڈیتھ کم سبکدوشمنٹ گریجویٹی اور فیملی پنشن کو ریگولیٹ کرنے والے قواعد میں درج ذیل ترامیم متعارف کرانے پر خوشی ہے۔ ان ترامیم کا اطلاق یکم جنوری 1986ء سے کیا گیا تھا تاکہ تنخواہوں میں نظر ثانی کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی جاسکے۔ ترمیم کے مطابق پنشن سمیت سبکدوش کے مختلف فوائد کا حساب لگانے کے مقصد کے لئے 'تنخواہ' کی اصطلاح کو بنیادی قاعدہ 9(21)(اے)(آئی) میں بیان کردہ بنیادی تنخواہ کے طور پر دوبارہ بیان کیا گیا تھا جو سرکاری ملازم کو اس کی سبکدوش سے فوراً پہلے مل رہا تھا۔ اسی طرح 'اوسط تنخواہ' کی اصطلاح کا تعین کسی سرکاری ملازم کی جانب سے اپنی ملازمت کے آخری دس مہینوں کے دوران حاصل کی جانے والی تنخواہوں کے حوالے سے کیا جانا تھا۔

اس ترمیم کے نتیجے میں بنیادی قاعدہ 9(21)(اے) کی صرف ذیلی شق (1) بنیادی تنخواہ پر مشتمل ہوگی، جس میں ذیلی شقیں (ii) اور (iii) شامل نہیں ہوں گی۔ لہٰذا چونکہ خصوصی تنخواہ کو ذیلی شق (1) سے خارج کر دیا گیا ہے، اس لیے ڈیپوٹیشن الاؤنس کو چھوڑ کر بنیادی تنخواہ کا حساب لگانا پڑے گا۔ نتیجتاً، سی ایس کا قاعدہ

33۔ پنشن قوانین میں 1988 میں ترمیم کی گئی تھی جس کا اطلاق 1.1.1986 سے ہوا تھا۔ اس سے پہلے، سی سی ایس پنشن رولز کے قاعدہ 33 میں "تنخواہوں" کی تعریف اس طرح کی گئی تھی:

بیان میں کہا گیا ہے کہ 'تنخواہ' سے مراد وہ تنخواہ ہے جو بنیادی اصولوں کے قاعدہ 9(21) میں بیان کی گئی ہے (جس میں وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے حکومت کے حکم کے مطابق مہنگائی کی تنخواہ بھی شامل ہے) جو سرکاری ملازم اپنی سبکدوش سے فوراً پہلے یا اپنی موت کی تاریخ پر وصول کر رہا تھا۔

ترمیم شدہ قاعدہ 33 (1.1.1986 سے سابقہ اثر کے ساتھ) درج ذیل ہے:

"خوشیاں۔ 'مراعات' سے مراد بنیادی تنخواہ ہے جیسا کہ بنیادی قواعد کے اصول 9(21)(اے)(آئی) میں بیان کیا گیا ہے جو ایک سرکاری ملازم اپنی سبکدوش سے فوراً پہلے یا اپنی موت کی تاریخ پر وصول کر رہا تھا۔ اور اس میں پرائیویٹ پریکٹس کے بدلے میڈیکل آفیسر کو دیا جانے والا نان پریکٹس الاؤنس بھی شامل ہوگا۔

اسی دفتری دستاویز میں شق 10.1 میں 1.1.1986 سے 30.6.1987 کے درمیان سبکدوش ہونے والوں کے لئے ایک اہتمام کیا گیا ہے۔ ان افراد کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ اپنی پہلے سے نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے کو برقرار رکھیں اور 14.4.1987 کے دفتری دستاویز سے پہلے نافذ قوانین کے تحت ان کی پنشن کا حساب لگائیں۔ دوسرے لفظوں میں، ان کے پاس تنخواہ کے پہلے سے نظر ثانی شدہ پیمانے اور پنشن کی گنتی کے لئے پہلے سے نظر ثانی شدہ فارمولے کو برقرار رکھنے کا اختیار ہے۔ دوسرا آپشن یہ ہے کہ وہ یکم اپریل 1986 سے تنخواہ کے نئے پیمانے کو قبول کریں لیکن ان کی پنشن ترمیم شدہ پنشن رولز کے تحت ہوگی یعنی ڈیپوٹیشن الاؤنس کو مدنظر رکھے بغیر۔ یہ واضح طور پر دفتری دستاویز میں فراہم کیا گیا تھا تاکہ اگر نئے پنشن فارمولے کے سابقہ نفاذ کی وجہ سے کم پنشن کی شکل دی جا رہی ہے تو کسی بھی حقیقی تعصب کو روکا جا سکے۔

14.4.1987 کے دفتری دستاویز میں 8 دسمبر، 1987 کو بہت سی نمائندگیوں کی وجہ سے ترمیم کی گئی تھی۔ ترمیم کے مطابق، ایسے معاملات میں جہاں 1.1.1986 کی تاریخ کے دونوں طرف دس ماہ کی اوسط کا حساب لگایا جانا ہے، بنیادی اصول 9(21)(اے)(آئی) کے مطابق تنخواہوں کا حساب صرف 1.1.1986 کے بعد آنے والی مدت کے لئے کیا جائے گا۔ ایک بار پھر، کسی بھی حقیقی تعصب کو روکنے کے لئے پس منظر کو محدود کر دیا گیا تھا۔

چونکہ دفتری دستاویز کو 1.1.1986 سے سابقہ آپریشن دیا گیا تھا، لہذا جواب دہندگان جو 1.1.1986 کے بعد لیکن 14.4.1987 سے پہلے سبکدوش ہوئے تھے، اس دفتری دستاویز سے متاثر ہوئے تھے۔ انہوں نے نظر ثانی شدہ تنخواہوں کا انتخاب کیا۔ لہذا پنشن کے حساب کے لیے پنشن کے تعین کے لیے ڈیپوٹیشن الاؤنس کو چھوڑ کر صرف بنیادی تنخواہ کو مدنظر رکھا گیا۔

جواب دہندگان کا کہنا ہے کہ پنشن قوانین میں سابقہ ترمیم کے ذریعے ڈیپوٹیشن الاؤنس کو ان کی تنخواہوں کے حصے کے طور پر شامل کرنے کا ان کا حق چھین لیا گیا ہے۔ ان کی دلیل ہے کہ پنشن قوانین کے اس طرح کے سابقہ نفاذ کو من مانی اور آرٹیکل 14 اور 16 کی خلاف ورزی کے طور پر خارج کیا جانا چاہئے۔ سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، حیدرآباد بنچ نے اس دلیل کو برقرار رکھا ہے۔ لہذا یونین آف انڈیا نے موجودہ اپیلیں دائر کی ہیں۔

درخواست گزاروں کی طرف سے دلیل دی گئی ہے کہ چوتھے مرکزی تنخواہ کمیشن کی رپورٹ کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں کو پیکیج کے طور پر لیا جانا چاہئے۔ 1.1.1986 سے نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے کو قبول کر کے مرکزی حکومت کے ملازمین کو 1.1.1986 سے تنخواہ، پنشن اور گریجویٹی میں فوائد ملے۔ جب وہ 1.1.1986 سے یہ فوائد حاصل کرتے ہیں، تو وہ اس پیکیج کے ایک حصے کو مسترد نہیں کر سکتے ہیں جو ان کے لئے" نقصان دہ" ہے۔ درحقیقت، جواب دہندگان کو ملنے والی اصل پنشن اس سے کہیں زیادہ ہے جو انہیں ملتی اگر انہوں نے پرانے قوانین کا انتخاب کیا ہوتا جب پرانے تنخواہ کے پیمانے نافذ تھے۔ 14.4.1987 کے دفتری دستاویز میں جواب دہندگان جیسے لوگوں کے لئے ایک خاص اہتمام ہے جو 1.1.1986 کے بعد لیکن 30 جون، 1987 (یعنی دفتری دستاویز سے پہلے کی مدت) سے پہلے سبکدوش ہو چکے ہیں، انہیں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ یا تو اپنے پرانے تنخواہ کے پیمانے اور پرانے فوائد کو برقرار رکھیں جو وہ حاصل کر رہے تھے یا اپنے

نئے تنخواہ کے پیمانے کا انتخاب کریں اور نئی اسکیم کے مطابق فوائد حاصل کریں۔ تاکہ ان معاملات میں جہاں "پیکیج" کا سابقہ آپریشن کسی تعصب کا سبب بنتا ہے، ملازم اسے مسترد کر سکتا ہے اور اپنے پرانے فوائد کو برقرار رکھ سکتا ہے۔

اس عدالت کی آئینی بنچ نے حال ہی میں چیئرمین، ریلوے بورڈ بنام سی آر رنگدھمیا اور دیگران جے ٹی (1997) 7 ایس سی 180 کے معاملے میں ایک ایسی صورتحال پر غور کیا ہے جہاں ریلوے ملازمین کی پنشن کے لئے اوسط تنخواہوں کا تعین کرنے کے لئے موجودہ الاؤنس کے کم فیصد کو مدنظر رکھا گیا تھا۔ آئینی بنچ نے کہا ہے کہ پنشن کا حساب اس بنیاد پر کیا جانا چاہئے جس کی بنیاد پر اس کا حساب اس تاریخ پر کرنا ہوگا جب وہ شخص سبکدوش ہوا تھا۔ پنشن کی گنتی کے لئے ایک زیادہ محدود فارمولے کو من مانی اور آرٹیکل 14 اور 16 کی خلاف ورزی قرار دیا گیا تھا جس حد تک اس کا اطلاق سابقہ اثر کے ساتھ کیا گیا تھا۔ تاہم، موجودہ معاملے میں، تنخواہوں میں اضافے اور پنشن کا حساب لگانے کے نئے فارمولے کے درمیان ایک واضح گٹھ جوڑ ہے۔ دونوں کو 1.1.1986 سے سابقہ اثر کے ساتھ دیا گیا ہے۔ پنشن کے فارمولے کو تبدیل کرنے والے دفتری دستاویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو لوگ یکم اپریل 1986 کے بعد سبکدوش ہوئے تھے لیکن دفتری دستاویز کے اجراء سے پہلے ان کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ اس وقت ملنے والی تنخواہوں کی بنیاد پر اس وقت کے موجودہ قوانین کے تحت اپنی پنشن کا تعین کر سکتے ہیں۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ (1) جو لوگ 1.1.1986 سے پہلے سبکدوش ہوئے تھے انہیں پرانے فارمولے کے مطابق پرانی تنخواہیں اور پنشن ملتی ہے (2) 30.6.1987 کے بعد سبکدوش ہونے والوں کو نئے فارمولے کے مطابق نئے تنخواہ کے پیمانے اور پنشن ملتی ہے اور (3) جو لوگ 1.1.1986 اور 30.6.1987 کے درمیان سبکدوش ہوتے ہیں ان کے پاس یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ (1) یا (2) میں جو بھی زیادہ فائدہ مند ہو ان کے ساتھ رہنے کا انتخاب کریں۔

جواب دہندگان ایک چوتھی قسم بنانا چاہتے ہیں۔ 1.1.1986 اور 30.6.1987 کے درمیان سبکدوش ہونے والوں کے پاس نئے تنخواہ کے پیمانے اور پنشن کا حساب لگانے کے لئے زیادہ لبرل پرانا فارمولہ ہونا چاہئے جیسا کہ نئے تنخواہ کے پیمانے پر لاگو ہوتا ہے۔ اگر اسے قبول کر لیا جاتا ہے تو 1.1.1986 سے 30.6.1987 کے درمیان سبکدوش ہونے والوں کو 1.1.1986 سے پہلے سبکدوش ہونے والوں اور 30.6.1987 کے بعد سبکدوش ہونے والے تمام افراد کے مقابلے میں زیادہ پنشن ملے گی۔ صرف ایک

چھوٹے سے گروپ کو اس طرح کے اعلی فوائد دینے کا کوئی جواز نہیں ہے جو 1.1.1986 اور 30.6.1987 کے درمیان سبکدوش ہوا تھا۔لہٰذا دفتری دستاویزان کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ اس چھوٹے سے گروپ کے خلاف کسی بھی قسم کے تعصب کو ختم کریں۔لہٰذا دفتری دستاویز کے سابقہ آپریشن کو اس چھوٹے سے گروپ کے لیے نقصان دہ قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اس نے اس گروپ کے خلاف کسی بھی حقیقی تعصب کو روکنے کے لیے ایک واضح اہتمام کیا ہے۔چیئرمین، ریلوے بورڈ بنام لہٰذا رنگدھمیا (سپرا) میں اس عدالت کے فیصلے کا تناسب؛ کا اطلاق موجودہ معاملے کے حقائق اور حالات پر نہیں ہوتا۔

اس لئے سینٹرل ایڈمنسٹریٹوٹریبونل کا فیصلہ،جہاں تک اس نے 14.4.1987 کے دفتری دستاویز کے سابقہ آپریشن کو کالعدم قرار دیا ہے اور اپیلوں کی منظوری دی جاتی ہے۔تاہم،اخراجات سے متعلق کوئی حکم نہیں ہوگا۔

ایس وی کے آئی

اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this document